مل جائیں تو وہ تیسری وادی کی خواہش کرے گا۔ بات یہ ہے کہ ابن آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے۔"

میں نے اس حدیث پر عمل کیا اور حرص وہوس کی طمع چھوڑ دی۔ اب میں ہر روز میک اپ کرتی ہوں، جس کی تفصیل کچھ یوں ہے: میرے ہونٹوں پر حق غالب رہتا ہے، میرے آواز کی گنگناہٹ ذکر واذکار ہے، میری آنکھوں کا میک اپ نگاہ کی پستی ہے، میری ہاتھوں کی سجاوٹ احسان کرنا ہے، میرے قدموں کی خوبصورتی استقامت واستقرار ہے، میرے دل کا قرار حب الٰہی ہے، میری عقل کا سنگھار حکمت ودانائی ہے، میری خواہش کی انتہا ایمان ہے۔ یہی میرا میک اپ ہے، جس سے میرے چہرے کو یہ رونق حاصل ہوتی ہے۔"

اللہ تعالیٰ اسلام کی بیٹیوں کو ایسے میک اپ سے مزین فرمائیں۔ یا اللہ ہمارے گھر گھر میں بھی یہ چراغاں پھیلا دے۔ یا اللہ ہمارے سب اسلامی بہنوں کو اس کا عامل بنا دے۔ (آمین)

لمحہ فکریہ...... !

[انتخاب: ابوحبیب]

1 اے انسان تو سمجھتا ہے کہ تو ہمیشہ زندہ رہے گا

لیکن نہیں؛ بلکہ دنیا جلد ہی تمہارا نام زندوں کی فہرست سے نکال کر مُردوں کی فہرست میں درج کردے گی۔

2 والدین بہت روئیں گے، بالآخر مایوس ہو کر بیٹھ جائیں گے۔

3 احباب، عزیز واقارب تمہیں خوب یاد کر کے ہمیشہ کے لیے بھول جائیں گے۔

4 شوہر/ بیوی کچھ عرصہ سوگوار رہے گی؛ مگر بعد میں حالات کی تبدیلیاں اسے تازہ مشاغل میں الجھا دیں گی۔

5 بچے بہت یاد کریں گے؛ مگر آہستہ آہستہ ان کے ذہن سے تمہارا نقش محو ہو جائے گا۔

6 طوفان باد وباراں تمہاری قبر کی بلندی کو ہموار کر کے تمہارا نام صفحہ ہستی سے مٹا دے گا۔

چند سال بعد ایک بھولے ہوئے خواب کی مانند ہو جاؤ گے۔

7 نصف صدی گزر جانے کے بعد اس بات کا باور کرنا مشکل ہوگا کہ تم کبھی دنیا میں آئے بھی تھے۔

لہٰــــذا دنیا کی فکر چھوڑ دو، آخرت کی تیاری کرو۔ جہاں ابدی زندگی ہمارا انتظار کر رہی ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات پر عمل پیرا ہونے سے آخرت اچھی ہوگی۔

[بشکریہ: الحرمین]

اصلاحِ معاشرہ

"ڈال" کے ڈاکے

میاں انوار اللہ

ڈاکے کی واردات سے ہم سب واقف ہیں۔اس کی سزا بھی سخت ہے:﴿أن يقتلوٓا أو يصلبوٓا أو تقطع أيديهم وأرجلهم من خلاف أو ينفوا من الأرض﴾[المائدة ٣٣] "کہ وہ (ڈاکو) قتل کردیئے جائیں یا پھانسی پر لٹکا دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ پاؤں الٹے کاٹ دیئے جائیں یا (حالات کے مطابق) انہیں ملک بدر کردیا جائے۔"

مرغوب چیزوں کی محبت: قرآن میں فرمانِ باری تعالیٰ ہے:﴿زين للناس حب الشهوات من النسآء والبنين والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة والخيل المسوّمة والأنعام والحرث ذلك متاع الحيوٰة الدنيا والله عنده حُسن المآب﴾[آل عمران ١٤] "مرغوب چیزوں کی محبت لوگوں کے لیے مزین کردی گئی ہے، جیسے عورتیں اور بیٹے اور سونے چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے اور نشان دار گھوڑے اور چوپائے اور کھیتی۔یہ سب دنیا کی زندگی کے سامان ہیں اور لوٹنے کا اچھا ٹھکانا تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔"

"شہوات" انسان کی مرغوب اور پسندیدہ چیزوں کا جامع عنوان ہے۔ان کی محبت حدِ اعتدال میں جائز ہے۔جبکہ ان کی تزئین بھی اللہ کی طرف سے آزمائش ہے۔قرآن کریم میں ہے:﴿إنا جعلنا ما على الأرض زينة لها لنبلوهم أيهم أحسن عملاً﴾[الكهف ٧] "روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے تاکہ ہم آزمالیں کہ ان میں سے کون احسن اعمال کرنے والا ہے۔" سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۴ میں عورت کا ذکر سب سے پہلے کیا گیا ہے، کیونکہ ہر انسان کو زندگی کے ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے۔سوشل لائف کا بنیادی یونٹ "گھر" ہے۔جس میں مرد اور عورت کا رول اہم ترین ہونے کو ہر مذہب نے تسلیم کیا ہے۔ مسند احمد میں فرمان رسول مقبول ﷺ ہے:"حُبب إلىّ النساء والطيب." "عورت اور خوشبو مجھے محبوب ہیں۔" دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا"ما تركت بعدى فتنة أضر على الرجال من النساء"[البخاری کتاب النکاح] "میرے بعد جو فتنے رونما ہوں گے، ان میں سے مردوں کے لیے سب سے زیادہ ضرر رساں عورتوں کا فتنہ ہے۔"